سوال

(248)اگر خاوند کئی سال بلانان ونفقہ بیوی کو چھوڑ کر روپوش ہو جائے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید کا نکاح ہندہ سے ہوئے سات برس ہوئے ۔ زید نکاح سے پندرہ روز بعد اپنی بیوی چھوڑ کر چلا گیا ۔ تقریباً ایک سال انتظار کر کے ہندہ کے باپ نے اس کی جانب سے زید پر نان ونفقہ ودین مہر کی عدالت میں نالش کر دی ۔ عدالت نے جبراًاس کو بذریعہ حکم نامہ طلب کیا ۔ یہاں تک کہ اس پر مہر وغیرہ کی ڈگری ہو گئی زید مقدمہ فیصل ہونے سے پہلے ہی فرار ہو گیا اب تک اس کو روپوش ہوئے یا فرار ہوئے پانچ سال ہو گئے ۔ کوئی خط وغیرہ اپنی بیوی کے پاس نہیں روانہ کیا یہاں تک کہ سمن سرکاری طور پر اس کی گرفتاری کا اور خطوط رجسٹری شدہ اس کے پاس (یعنی جہاں اس کا پتہ پایا) بھیجا، مگر سب واپس آئے تو اس صورت میں کہ وہ اپنی بیوی کو نہ تو نان ونفقہ دے اور نہ اس کے پاس آئے اور نہ خط وغیرہ بھیجے اور نہ طلاق دے ،اس کا باپ چاہتا ہے کہ اس کا نکاح کہیں دوسری جگہ پر کر دے ،اس میں قرآن وحدیث کی رو سے کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس صورت میں حاکم سے زید اور ہندہ کے درمیان تفریق کرا کر ہندہ کا کہیں دوسرا نکاح کر دیا جائے ، بلوغ المرام میں ہے :

"وعن سعيد بن المسيب : (في الرجل لايجد ما يمسك علىٰ أهله ؟ قال : يفرق بينهما) أخرجه سعيد بن منصور عن سفيان عن أبي الزناد عنه قال : قلت لسعيد بن المسيب : سنة؟ قال : سنة وهذا مرسل قوي"[1]

سعید بن المسیب سے اس آدمی کے متعلق مروی ہے ۔ جو اپنے اہل پر خرچ کرنے کو مال نہیں پاتا ہے ،چنانچہ وہ کہتے ہیں کہ ان دونوں کے درمیان جدائی کرا دی جائے گی ،اس کو سعید بن منصور نے سفیان سے بیان کیا ہے ،انھوں نے ابو الزناد سے روایت کیا ہے ،انھوں نے کہا کہ میں ے سعید بن المسیب سے پوچھا : کیا یہ سنت ہے ؟ انھوں نے جواب دیا : ہاں سنت ہے یہ قوی مرسل ہے ۔

سبل السلام شرح بلوغ المرام (2/127) میں ہے :

"ومراسيل سعيد معمول بها لما عرف من انه لا يرسل الا عن ثقة انتهى"

"مراسیل سعید معمول بہا ہیں ،کیوں کہ یہ بات معلوم ہے کہ وہ صرف ثقہ ہی سے ارسال کرتے ہیں ۔ "

نیز اسی صفحہ میں ہے :

" وقد اخرج الدار قطني والبيهقي من حديث ابي هريرة مرفوعاً بلفظ قال رسول الله صلى الله عليه وسلم في الرجل لايجد ما ينفق على امراته قال : (يفرق بينهما") [2]

امام دار قطنی اور بیہقی رحمۃ اللہ علیہ نے ابوہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مرفوعاً ان الفاظ میں روایت کی ہے : رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص کے متعلق فرمایا،جسے اپنی بیوی پر خرچ کرنے کےلیے مال یسر نہ ہو، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ان کے درمیان جدائی کرادی جائے۔ "

اگر زید نادارنہ ہو اور لاپتا ہو تو مفقود الخبر کا حکم جاری ہوگا وہ یہ کہ اس صورت میں حسب حکم حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ وحضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ زید اور ہندہ کے درمیان تفریق کرا کر اور عدت کے ایام (چار مہینے دس روز) گزار کر ہندہ کا کہیں دوسرا نکاح کردیا جائے اور یہی قول امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کا بھی ہے۔

ہدایہ میں ہے :

" وقال مالك : إذا مضى أربع سنين يفرق [ص : 384] القاضي بينه وبين امرأته وتعتد عدة الوفاة ثم تتزوج من شاءت ، لأن عمر رضي ... فعل في الذي استوته الجن بالمدينة " [3]

" امام مالک رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ جب چار سال مکمل ہوجائیں تو قاضی اس کے اور اس کی بیوی کے درمیان جدائی کرادے، وہ عورت عدت وفات گزارے اور پھر جس سے چاہے نکاح کرلے، کیوں کہ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس شخص کے متعلق یہی فیصلہ کیا تھا جسے مدینے سے جنات اٹھا کر لے گئے تھے۔ "

(نصب الرایہ لاحادیث الھدایۃ (2/165) میں ہے :

" عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَالَ : « أَيُّمَا امْرَأَةٍ فَقَدَتْ زَوْجَهَا فَلَمْ تَدْرِ أَيْنَ هُوَ؟ فَإِنَّهَا تَنْتَظِرُ أَرْبَعَ سِنِينَ، ثُمَّ تَعْتَدُّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا ثُمَّ تَحِلُّ " ورواه عبدالرزاق في مصنفه اخبرنا ابن جريج حدثنا يحيىٰ بن سعيد به وزاد وتنكح ان بدالها انتهى اثر آخر رواه ابن ابي شيبه في مصنفه حدثنا عبدالاعلىٰ عن معمر عن الزهري عن سعيد بن المسيب ان عمر بن الخطاب وعثمان بن عفان قالا في امراة المفقود تربص اربع سنين وتعتد اربعة اشهر وعشرا والله تعالىٰ اعلم "

امام مالک رحمۃ اللہ علیہ نے موطا میں یحییٰ بن سعید سے روایت کیا ہے وہ سعید بن المسیب سے روایت کرتے ہیں کہ یقیناً عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا : جس عورت کا خاوند گم ہوجائے حتیٰ کہ اسے کچھ معلوم نہ ہو کہ وہ کہاں ہے تو وہ عورت چار سال تک اس کا انتظار کرے اور پھر چار ماہ دس دن عدت گزار کر حلال ہوجائے۔ عبدالرزاق رحمۃ اللہ علیہ نے اسے اپنی مصنف میں یوں روایت کیا ہے کہ ہمیں ابن جریج نے خبر دی، انھوں نے کہا کہ یحییٰ بن سعید نے ہمیں یہ بیان کیا۔ انھوں نے اس روایت میں یہ الفاظ زائد بیان کیے : اگر وہ چاہے تو کہیں نکاح کرلے۔ ابن ابی شیبہ رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی مصنف ایک اور اثر روایت کیا ہے کہ ہمیں عبدالاعلیٰ نے بیان کیا، انھوں نے معمر سے روایت کیا، انھوں نے زہری سے روایت کیا، انھوں نے سعید بن مسیب سے روایت کیا کہ عمر بن خطاب اور عثمان بن عفان رضوان اللہ عنھم اجمعین نے اس عورت کے متعلق فرمایا، جس کا شوہر گم ہو چکا ہو، وہ چار سال تک انتظار کرے اور چار ماہ دس دن عدت گزارے۔ "

---

[1]۔ بلوغ المرام (1158) نیز دیکھیں سنن سعید بن منصور (2/55)

[2]۔ سبل السلام للصنعانی (3/224)

[3]۔ الھدایۃ (12/181)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری](#)

کتاب النکاح، صفحہ: **437**

محدث فتویٰ